محبتِ اہلِ بیت کی برکتیں

18 June 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

18جون،2026ء(متوقع اسلامی تاریخ:3مُحَرَّم شریف،1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

محبّتِ اَہلِ بیت کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...محبّتِ اَہلِ بیت فرض ہے — صفحہ:04

✿...محبوبِ اِلٰہی بننے کا نصاب — صفحہ:12

✿...عاشقانِ اہلِ بیت کے جنّت میں داخلے کا مَنظَر — صفحہ:17

✿...سچّا عاشقِ اہلِ بیت کون؟ — صفحہ:19

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

صَلُّوْا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ وَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: یعنی مجھ پر درود پاک بھیجو اور دُعا میں خوب کوشش کرو اور کہو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں درودِ پاک پڑھنے اور دُعا میں خوب کوشش کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اِس سے اندازہ ہوتا ہے کہ دُعا اور درود کا آپس میں بہت گہرا تَعَلُّق ہے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا فرمان ہے: دُعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے، جب درودِ پاک پڑھا جائے تو اُوپَر کو پرواز کر جاتی ہے۔[2]

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: دُعا کی مثال ایک پرندے (**Birds**) جیسی ہے اور درود اس کا شَہ پَر (یعنی سب سے مَضْبُوط پَر) ہے، اِسی کے ذریعے دُعا آسمانوں کی طرف پرواز کرتی ہوئی، اللہ پاک کی بارگاہ میں پہنچتی اور قبول ہوتی ہے۔[3] لِہٰذا ہمیں چاہیے کہ دُعائیں بھی کَثْرت سے مانگا کریں کہ دُعا خود عبادت بلکہ عِبَادت کا مغز ہے اور ہر دُعا کے اَوَّل، آخر درودِ

---

1 ...نسائی، کتاب السہو، صفحہ: 221، حدیث: 1289۔

2 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل ...الخ، صفحہ: 145، حدیث: 486۔

3 ...فضائلِ دعا، صفحہ: 69 مفصلاً۔

پاک بھی لازمی پڑھا کریں کہ یہ بہترین وظیفہ ہے، اس کی بر کت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُعائیں قبول ہوں گی۔

جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو | ہر ایک کام میں تم پیش تر، درود پڑھو
نبی کے صدقے تمہاری مُراد ہو حاصل | دعا کے اوّل و آخر اگر درود پڑھو [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہِ مُحَرَّم شریف کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! مُحَرَّم شریف جو اِسلامی سال (*Islamic year*) کا پہلا مہینا (*First month*) ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ! شروع ہو چکا ہے، اِس مُقَدَّس مہینے کو شَھْرُ اللّٰہ (یعنی اللہ پاک کا مہینا) بھی کہتے ہیں اور اس کا یہ نام حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا ہے، مُسْنَدِ اِمَام اَحْمد میں ہے، ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رِسالت میں حاضر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! رمضان

---

1 ... نورِ ایمان، صفحہ: 57۔

2 ... بخاری، کتاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کریم کے عِلاوہ کس مہینے میں روزے رکھوں؟ فرمایا: اگر رمضان کریم (کے فرض روزوں کے عِلاوہ نفل) روزے رکھنا چاہتے ہو تو مُحرَّم شریف میں رکھو کہ یہ اللہ پاک کا مہینا ہے۔(1)

حضرت اَبُو عثمان نَہدِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم 3 عشروں کی بہت تعظیم کرتے تھے: (1): ماہِ رَمَضان کا آخری عشرہ (یعنی آخری 10 دِن) (2-3): ذُوالحج اور مُحرَّم شریف کا پہلا عشرہ (یعنی ابتدائی 10 دِن)۔(2)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ ہم ان 30 دِنوں (یعنی رمضان کریم کے آخری 10 دِن، ذُوالحج اور مُحرَّم شریف کے ابتدائی 10، 10 دِن، ان) کا ❁ خُوب احترام کریں ❁ ان میں نیک کام کریں ❁ عِلمِ دین سیکھیں ❁ خُصُوصیت کے ساتھ (*Necessarily*) اِن میں گُناہوں سے بچیں ❁ نفل روزے رکھیں ❁ نفل عِبادات بھی کریں۔ اَلحمدُ للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ مُحرَّم شریف کے ابتدائی 10 دِنوں میں روزانہ رات کو مَدَنی مُذاکَرہ فرماتے (یعنی سُوال جواب کا سِلسلہ کرتے) ہیں۔ یہ مَدَنی مذاکرہ مَدَنی چینل پر براہِ راست (*Live*) دکھایا جاتا ہے، آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دِین سیکھنے کو مِلے گا، اچھی نیت ہوئی تو رات عِبَادت کا ثواب ملے گا اور دِین و دُنیا کی بھلائیاں بھی نصیب ہوں گی۔

محبّتِ اَہلِ بیت فرض ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ لَّاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰىؕ (پارہ: 25، سورۂ شوریٰ: 23)	تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبّت۔

---

1 ... مسند امام احمد، جلد: 1، صفحہ: 427، حدیث: 1335۔
2 ... لطائف المعارف، وظائف شہر اللہ الحرام، المجلس الاول، الفصل الاول، صفحہ: 48 بتغیر قلیل۔

علّامہ بغوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اس آیتِ کریمہ کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ (اے لوگو! میں تمہیں دِین سکھاتا ہوں، تمہاری دُنیا و آخرت کی بھلائیاں تم تک پہنچاتا ہوں) اِس پر میں تم سے کسی قسم کا کوئی اَجر، کوئی بدلہ نہیں چاہتا، البتہ! میں تمہیں قرابت داری کی محبّت کی نصیحت کرتا ہوں۔ اِس سے مَعْلُوم ہوا؛ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت، آپ کے رشتے داروں (*Relatives*) کی محبّت دِین کے فرائِض میں سے ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

یا اللہ پاک! ان سے محبّت فرما

حضرت اُسَامَہ بن زید رَضِیَ اللہُ عنہ عظیم صحابیِ رسول ہیں، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مَحْبُوب اور پیارے تھے۔ حدیث شریف میں ہے:

مَنْ کَانَ یُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ، فَلْیُحِبَّ اُسَامَةَ

ترجمہ: یعنی جو اللہ و رسول سے محبّت کرتا ہے، اس پر لازم ہے کہ اُسَامہ سے محبّت کرے۔[2]

اللہ کا مَحْبُوب بنے جو تمہیں چاہے | اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو[3]

ترمذی شریف جو حدیثِ پاک کی بہت مشہور کتاب ہے، اِس میں روایت ہے، حضرت اُسامہ بن زید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رات کا وقت تھا، مجھے کچھ حاجت پیش آئی اور میں اپنی اُس حاجت کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... تفسیرِ بغوی، پارہ:25، سورۂ شوریٰ، زیرِ آیت:23، جلد:4، صفحہ:81 مفصلاً۔
2 ... مصنف ابن شیبہ، کتاب الفضائل، باب ماجاء فی اسامۃ...الخ، جلد:7، صفحہ:532، حدیث:1۔
3 ... ذوقِ نعت، صفحہ:206۔

کی خِدمت میں حاضِر ہوا، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مجھے شرفِ ملاقات بخشنے کے لیے باہَر تشریف لائے، مَنْظَر کچھ یُوں تھا کہ

وَھُوَ مُشْتَمِلٌ عَلٰی شَیۡءٍ لَا اَدْرِیۡ مَا ھُوَ

ترجمہ: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے چادَرِ مبارَک اَوڑھ رکھی تھی اور اس چادر کے اندر کوئی چیز تھی جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ پاک کے ساتھ لپٹی ہوئی تھی، وہ کیا تھا؟ مجھے مَعْلُوم نہیں۔

خیر! میں نے اپنی حاجت عرض کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے میری حاجت پُوری فرمائی۔ اب میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ چادر کے اندر کیا ہے؟ یہ سُن کر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے چادرِ مبارَک ہٹادی، کیا دیکھتا ہوں کہ اندر امامِ حَسَن اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما موجود ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

ھٰذَانِ ابْنَایَ وَابْنَا ابْنَتِیۡ

ترجمہ: یہ میرے بیٹے یعنی میری بیٹی کے بیٹے (اور میرے نواسے) ہیں۔

پھر فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُحِبُّھُمَا فَاَحِبَّھُمَا وَاَحِبَّ مَنۡ یُّحِبُّھُمَا

ترجمہ: اے اللہ پاک! بیشک میں اِن دونوں سے محبّت کرتا ہوں، تُو بھی ان سے محبّت فرما اور (قیامت تک) جو ان سے محبّت کرے، اُس کو بھی اپنا مَحْبُوب بنالے۔[1]

جو رسول والا ہے جو حسین والا ہے	باخُدا! وہ ہی بندہ بس خُدا کو پیارا ہے
خُود خُدا نے قرآن میں جابجا یہ فرمایا	جو ہے مُحَمَّد کا وہ ہی ہمارا ہے

1 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، باب مناقب ابی محمد الحسن...الخ، صفحہ:856، حدیث:3776۔

روایت سے ملنے والے 2 سبق

پیارے اسلامی بھائیو! یہ روایت جو ابھی میں نے آپ کو سُنائی، اس سے ملنے والے 2 سبق عرض کرتا ہوں:

(1): بچوں کے ساتھ فیزیکل اٹیچمنٹ

اِس روایت سے پہلا سبق یہ ملتا ہے کہ ایک والِد ہونے کی حیثیت سے ہمارا بچوں کے ساتھ تَعَلُّق کیسا ہونا چاہیے۔ یقیناً سبھی ماں باپ اپنی اَوْلاد سے محبّت کرتے ہیں، بے پناہ محبّت کرتے ہیں مگر اَوْلاد کے ساتھ جو فیزیکل اٹیچمنٹ (***Physical attachment***) ہے نا! یہ آج کم سے کم ہوتی جارہی ہے ❁ والد صاحب کمانے کی فِکْر میں اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ بچوں کو گود میں اُٹھانے کا موقع نہیں ملتا ❁ جو غریب ہیں، محنت مزدُوری کرتے ہیں، وہ دِن بھر محنت مشقت کر کے تھک جاتے ہیں، گھر آتے ہی بچوں کو سائیڈ پر کر دیا جاتا ہے کہ اَبُّو جان تھکے ہارے آئے ہیں، اب انہیں کچھ نہیں کہنا، ان کے قریب نہیں جانا، اگر محبّت کی پیاس رکھنے والے بچے خُود والِد صاحب کی طرف بڑھتے ہیں تو دِن بھر کام کر کے تھکاوٹ اتنی ہوئی ہوتی ہے، چِڑ چِڑا پَن آیا ہوتا ہے، بچوں کو ڈانٹ کر پیچھے کر دیا جاتا ہے ❁ اور جو امیر لوگ ہیں، جو آفس میں اے سی کے نیچے بیٹھ کر پُرسکون ماحول میں کام کرتے ہیں، اگرچہ انہیں اُس طرح تھکاوٹ نہیں ہوئی ہوتی مگر ان کا دِماغی کام ہوتا ہے، دِن بھر کام کر کے دِماغ تھک چُکا ہوتا ہے، پھر آج کل ہمارا دفتر (***Office***) کا ماحَول جیسا بنتا ہے، فُلاں افسر سے ڈانٹ سُنی، فُلاں فائِل کا مسئلہ بن گیا، پھر گھر آکر بھی کام والوں کے فُون آرہے ہوتے ہیں، اس صُورتِ حال میں بچوں کے ساتھ فیزیکل اٹیچمنٹ کا موقع نہیں

بن پاتا ❁ بچوں کو کھلونے لے دیتے ہیں ❁ بچوں کے لیے کھانے پینے کا اہتمام بہترین کر دیتے ہیں ❁ مہینے میں ایک آدھ مرتبہ گھمانے پِھرانے لے جاتے ہیں ❁ اس کے عِلاوہ بچوں کو موبائِل (*Mobile*) پکڑا دیا، ویڈیو گیم (*Video game*) لگا کر دی، بَڑی ایل سی ڈی پر کارٹون (*Cartoon*) لگا کر دیئے اور سائیڈ پر بٹھا دیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ انتہائی خطرناک مُعَاملہ ہے، ہمارے اِن رَوَیّوں کی وجہ سے ❁ جنریشن گیپ آ رہا ہے، اَوْلاد اور ماں باپ کے درمیان دُوریاں بڑھ رہی ہیں ❁ اس سے بچوں کے ذہن میں خوف بیٹھ جاتا ہے، تحفّظ کا احساس کم ہو جاتا ہے ❁ خُود اعتمادی کم ہوتی ہے ❁ طبیعت (*Nature*) کے اندر رُوکھا پَن پروان چڑھتا ہے، آپ دیکھتے ہوں گے: ہمارے مُعَاشرے (*Society*) میں کتنے ہی لوگ بالکل رُوکھی طبیعت کے ہوتے ہیں، اُن کے چہرے پر مسکراہٹ کبھی سالوں کے بعد آتی ہے، ملنے جلنے میں بہت رُوکھی طبیعت کے ہوتے ہیں، یہ عموماً وہی لوگ ہوتے ہیں، جن کو بچپن میں والِدَین سے فیزیکل اٹیچمنٹ نہیں ملتی ❁ یہ بات یاد رکھیے! بچے کی پیدائش سے لے کر 5 سے 7 سال تک کا جو عرصہ ہوتا ہے، یہ بچے کی **جذباتی نشو و نُما** (*Emotional Growth*) کا عرصہ ہوتا ہے، اِس میں بچہ غلط صحیح (*Right and wrong*) نہیں سیکھتا، اِس عمر میں بچہ جذبات سیکھتا ہے۔ اِس عمر میں تَو ہم نے اس کو بے جان کھلونے پکڑا دیئے، گُڑیا، کارَیں، موبائِل تھما دیا، اب اس کا وقت بے جان چیزوں کے ساتھ گزر رہا ہے، تَو وہ اپنا اندر کس کے ساتھ کھولے گا، اپنے جذبات کس پر ظاہِر کرے گا؟ اَبُّو جان کمانے کی فِکْر میں رہتے ہیں، اَمّی جان کو گھر کے کاموں سے فرصَت نہیں ملتی، بچہ بے جان چیزوں کے ساتھ پروان چڑھ رہا ہے۔ نتیجۃً بچے کے جذبات گھٹن کا شِکار ہو جاتے ہیں، پِھر وہ

بچہ بڑا ہو کر مُعَاشرے میں کوئی بڑا اور اَہم کردار ادا نہیں کرپاتا۔ اس لیے ❁ اپنے ننھے بچوں کو فیزیکل اٹیچمنٹ مہیا کیجیے! ❁ انہیں گود میں اُٹھائیے! ❁ ان کا مُنہ چومیے! ❁ انہیں کندھوں پر بٹھائیے! ❁ ان کے ساتھ باتیں کیجیے! ❁ کچھ وقت ان کے ساتھ کھیلیے!

پیارے آقا کی پیاری ادائیں

میں آپ کو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے انداز عرض کروں؟ سنیے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حسنینِ کریمَین کا مُنہ چُوما کرتے تھے ❁ اِن کی زبان مبارَک اپنے مُنہ میں لے کر چُوس لیا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حسنینِ کریمَین کو سُونگھتے تھے اور فرمایا کرتے: هُمَا رَيْحَانَتِي یہ دونوں میرے پُھول ہیں۔[1]

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: بچوں کو چومنا، سُونگھنا سُنّت ہے۔[2] یہ سُنّت بھی کبھی کبھی ادا کرلینی چاہیے ❁ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھٹنے اور ہاتھ مبارَک زمین پر رکھ کر سُواری کی شکل اِختیار فرماتے اور حسنینِ کریمَین کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر جُھولے دیا کرتے تھے۔[3]

سُبْحٰنَ الله! کیسا پیارا اَنداز ہے...!! آپ تَصَوُّر کیجیے! دوجہاں کے سردار، مخلوق میں آپ سے بڑھ کر تو کوئی شان والا ہے ہی نہیں، فرشتے جن کے قدموں کی دُھول کو پانے کے لیے ترستے ہوں، وہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے شہزادوں کے لیے کیسے کیسے انداز اِختیار فرماتے تھے۔ سُبْحٰنَ الله!

---

1 ...مصنف ابن شیبہ، کتاب الفضائل، باب ماجاء فی الحسن والحسین...الخ، جلد:7، صفحہ:514، حدیث:17۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:478۔
3 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:13، صفحہ:217۔

جب امامِ حُسَین گود میں بیٹھے تھے...!!

اچھا! ہمارے ہاں بعض دفعہ بچوں کے ساتھ فیزیکل اٹیچمنٹ میں **پاکیزگی** بھی آڑے آجاتی ہے۔ یعنی بچہ **کچھ** کر دے گا، کپڑے ناپاک ہو جائیں گے، اس وجہ سے بچوں کو اُٹھانے میں جھجک محسوس ہو رہی ہوتی ہے۔

میں آپ کو ایک روایت سُناتا ہوں۔ ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، اتنے میں امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ آئے اور نانا جان کے ساتھ کھیلنے اور محبّت کرنے لگ گئے، کھیلتے کھیلتے آپ نانا جان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے سینۂ پاک پر چڑھ گئے۔

اب اسی حالت میں ننھے شہزادے نے **جو کرنا تھا، وہ کر دیا**۔ صحابہ فرماتے ہیں: ہم آپ کی طرف لپکے کہ ننھے شہزادے کو اُٹھا لیں مگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِبْنِیْ اِبْنِیْ یعنی میرے بیٹے کو چھوڑ دو...!! جہاں ہے، ایسے ہی رہنے دو...!!

یہاں تک کہ جب ننھے شہزادے اپنی حاجت سے فارِغ ہو لیے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پانی منگوایا اور اپنا لباسِ مقدّس دھو لیا۔[1]

دورانِ نماز بھی دِل جُوئی لازم ہے

سُبْحٰنَ اللہ! آپ دیکھیے! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے نواسوں کے ساتھ کتنی گہری اٹیچمنٹ (*Deep attachment*) رکھتے تھے۔ ہمیں بھی اس سے سبق سیکھنا چاہیے اور اپنی اَولاد کے ساتھ فیزیکل اٹیچمنٹ رکھنی چاہیے۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے

1 ...الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم، رقم:634، ابو یعلیٰ الانصاری، جلد:4، صفحہ:170، حدیث:2151۔

ہیں: اَوْلاد کی دِل جُوئی دورانِ نماز بھی ملحوظ رکھنا اَوْلاد کے حقوق میں سے ہے۔[1]

یعنی جب گھر میں نماز پڑھ رہے ہوں تو بچے بعض دفعہ آجاتے ہیں، کبھی گود میں بیٹھتے ہیں، کبھی ٹانگوں سے لپٹ جاتے ہیں، کبھی مُنہ چومتے ہیں، حالتِ سجدہ میں پیٹھ پر بیٹھ جاتے ہیں، جب بچے ایسی پیار بھری حرکتیں کر رہے ہوں، اگرچہ ہم اس وقت اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہیں مگر ایسی حالت میں بھی بچوں کو ایسی حرکتیں کرنے دینا، ان کی دِل جُوئی کا لحاظ رکھنا اَوْلاد کے حقوق میں شامِل ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): محبّتِ اَہلِ بیت کی تاثیر

پیارے اسلامی بھائیو! شروع میں ہم نے جو روایت سُنی، میں نے عرض کیا تھا کہ اس کے تحت 2 سبق عرض کرنے ہیں، دوسرا سبق سنیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حسنین کریمین کے مُتَعَلِّق دُعا کی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّھُمَا فَاَحِبَّھُمَا وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّھُمَا

ترجمہ: اے اللہ پاک! بیشک میں اِن دونوں سے محبّت کرتا ہوں، تُو بھی ان سے محبّت فرما اور (قیامت تک) جو ان سے محبّت کرے، اُس کو بھی اپنا مَحْبُوب بنالے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ تاثیرِ محبّتِ اَہلِ بیت ہے: اللہ پاک نے ہر چیز میں ایک تاثیر رکھی ہے نا: ❁ پانی کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے ❁ روٹی کی گرم ہوتی ہے ❁ دُودھ کی تاثیر سَرْد تَر ہے ❁ بادام کی تاثیر گرم تر ہے ❁ آگ جلاتی ہے ❁ پانی آگ بجھاتا ہے۔ ہر چیز کی ایک

---

1 ... فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ: 453 بتصرف۔

2 ... ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، باب مناقب ابی محمد الحسن ... الخ، صفحہ: 856، حدیث: 3776۔

تاثیر ہے، یونہی یہ اَہلِ بیتِ پاک کی خصوصیات میں سے ایک بڑی خصوصیت ہے کہ ان کی محبّت مسلمان کو **اللہ پاک کا مَحْبُوب** بنادیتی ہے۔

محبوبِ اِلٰہی بننے کا نصاب

بُخاری شریف میں حدیثِ قدسی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: میرا قُرب پانے کا سب سے بہترین ذریعہ فرائِض کی ادائیگی ہے۔

یعنی بندہ نمازیں پڑھے، روزے رکھے، ماں باپ کی خِدمت کرے، سُودِی لَین دَین سے بچے، حلال کھائے، حرام کی طرف آنکھ بھی نہ اُٹھائے، اور جتنے فرائِض ہیں، سب پُورے کرے، اس سے بندے کو اللہ پاک کا قُرب ملتا ہے۔

مزید فرمایا: بندہ نوافِل کے ذریعے سے مسلسل میرا قرب حاصِل کرتا رہتا ہے، کرتا رہتا ہے، **حَتّٰی اَحْبَبْتُہٗ** یہاں تک کہ میں اس بندے کو اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہوں۔[1]

یہ گویا کہ **محبوبِ اِلٰہی** بننے کا نصاب بتایا جارہا ہے، بندہ فرائِض پُورے کرے، پھر ساتھ ہی ساتھ نوافِل کی کثرت کرے، پانچ نمازیں تو پڑھتا ہے، تَہَجُّد بھی پڑھے، اشراق، چاشت بھی پڑھے، اَوّابِین کے نوافِل بھی پڑھے ❁ رمضان کے روزے تو رکھتا ہے، ساتھ ہی نفل روزے بھی رکھا کرے ❁ فرض حج تو کرلیا، اب توفیق ملی ہے تو نفل حج بھی کرتا رہے ❁ زکوٰۃ تو دیتا ہے، ساتھ ہی نفلی صدقات بھی دیتا رہے ❁ اپنی اَوْلاد، ماں باپ وغیرہ جن کا خرچ اُٹھانا فرض ہے، ان کا تو اُٹھاتا ہے، ساتھ ہی ساتھ دوسروں کی خیر خواہی بھی کرتا رہے۔ یُوں جب بندہ فرائِض اور نوافِل کی کثرت کرتا رہتا ہے، کرتا رہتا

---

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، صفحہ:1597، حدیث:6502۔

ہے، سالہا سال استقامت کے ساتھ اس نصاب کو پُورا کرتا ہے، تب کہیں جا کر یہ رُتبہ ملتا ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے اُسے اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے۔

مگر قربان جائیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اَہْلِ بیت کی کیسی نِرالی شان ہے، یہی تاثیر جو اللہ پاک نے فرائِض اور نوافِل میں رکھی ہے، یہی تاثیر اَہْلِ بیتِ پاک کی محبت میں بھی رکھ دی گئی ہے کہ جو ان سے محبّت کرتا ہے، اللہ پاک اسے اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے۔

درویشی کسے کہتے ہیں...؟

شیخ اَمَان پانی پتّی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک نیک بزرگ ہوئے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میرے نزدیک دَرْوَیشی 2 چیزوں کا نام ہے: (1): حُسْنِ اَخْلاق (2): محبّتِ اَہْلِ بیت۔[1]

دِل سے جو شیدا ہوا اَصحاب و اَہْلِ بیت کا

تیمور لنگ تیموری سلطنت کے بانی اور پہلے حکمران ہیں۔ شیخ زینُ الدِّین بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تیمور لنگ مرضُ الْمَوْت (یعنی وہ آخری بیماری جس کے سبب ان کی وفات ہوئی، اس) میں مُبْتَلا تھے، ایک دِن شدید غم کی وجہ سے ان کا چہرہ سیاہ (*Dark*) ہوگیا، رنگ بدل گیا، کچھ دَیر بعد جب حالت سنبھلی تو لوگوں نے صُورتِ حال بتائی کہ بیماری کی شِدَّت (*Intensity*) کے سبب اچانک آپ کا چہرہ سیاہ ہوگیا تھا، رنگ بدل گیا تھا، اِس پر تیمور لنگ نے کہا: میں نے عذاب کے فرشتے دیکھے تھے، وہ میری طرف آرہے تھے، انہیں دیکھ کر مجھ پر شدید غم (*Intense Sadness*) کا غلبہ ہوا جس کی وجہ سے میرا رنگ کالا ہوگیا تھا،

---

1 ...اخبار الاخیار، شیخ امان پانی پتی، صفحہ: 241 ماخوذاً۔

پھر جلد ہی اُمّت کے غمخوار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور فرشتوں سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ میری اَوْلاد (یعنی سید زادوں) سے محبّت کرتا ہے۔ یہ سُن کر فرشتے واپس لوٹ گئے۔

علّامہ یوسُف بن اسماعیل نبہانی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: تیمور لنگ کے انتقال کے بعد کسی نے خواب دیکھا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں اور پاس ہی تیمور لنگ بھی بیٹھے ہیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خواب دیکھنے والے سے فرمایا: اے محمد بن حَسَن! تیمور میری اَوْلاد سے محبّت کرتا ہے۔[1]

فضلِ رَبّ سے دوجہاں میں کامیابی پائے گا | دِل سے جو شیدا ہوا اَصحاب و اَہلِ بیت کا
اے خُدائے مصطفٰے! ایمان پر ہو خاتمہ | مغفرت کر! واسطہ اَصحاب و اَہلِ بیت کا
جینا مرنا اُن کی اُلفت میں ہو یارَبّ! اور ہو | قربِ جنّت میں عطا اَصحاب و اَہلِ بیت کا[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبّتِ اَہلِ بیت نے بلند رُتبے تک پہنچا دیا

حضرت ابو نصر بِشر بن حارث حافی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: مجھے ایک بار خواب میں حضور نبیِ رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے بِشر! کیا تم جانتے ہو کہ اللّٰہ پاک نے تمہیں تمہارے زمانے کے اولیا سے زیادہ بلند مرتبہ کیوں عطا فرمایا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں نہیں جانتا۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اِس لیے کہ تم ❁ میری سنّت

1 ... اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثالث، فصل جملۃ آثار و قصص... الخ، صفحہ: 102 ملتقطاً۔
2 ... وسائلِ فردوس، صفحہ: 35۔

کی پیروی کرتے ہو ❁ نیک لوگوں کی خدمت کرتے ہو ❁ اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی (یعنی انہیں نصیحت) کرتے ہو ❁ اور (سب سے بڑھ کر اہم بات) میرے صحابہ کرام اور میرے اہلِ بیت اطہار (رَضِیَ اللّٰہ عنہم) سے محبّت کرتے ہو۔یہی وہ اسباب ہیں کہ جس نے تمہیں نیک لوگوں کی منازل تک پہنچادیا ہے۔ (1)

حُبّ اہلِ بیت دے آلِ مُحمّد کے لیے | کر شہیدِ عِشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر | حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا

سرکارِ نامدار، دوعالم کے مالِک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ نَفْسِہٖ کوئی بندہ اس وَقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو اس کی جان سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں، وَتَکُوْنَ عِتْرَتِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ عِتْرَتِہٖ اور میری اَولاد اس کو اپنی اَولاد سے پیاری نہ ہو، وَ ذَاتِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ ذَاتِہٖ اور میری ذات اسے اپنی ذات سے بڑھ کر محبوب نہ ہو، وَیَکُوْنَ اَھْلِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ اور میرے اہلِ بیت اسے اپنے گھر والوں سے بڑھ کر پیارے اور محبوب نہ ہوں۔ (3)

محبّتِ اَہلِ بیت عشقِ رسول کا نتیجہ ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہ عنہما سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و

---

1 ...رسالہ قشیریہ، باب فی ذکر مشائخ ھذہ الطریقہ، ابو نصر بشر بن... الخ، صفحہ: 31۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 150–151 ملتقطاً۔

3 ...شعب الایمان، باب فی حب النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، فصل فی براۃ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 189، حدیث: 1505۔

سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَحِبُّوا اللّٰہَ لِمَا یَغْذُوْکُمْ مِنْ نِعَمِہٖ یعنی اللہ پاک سے محبّت کرو کیونکہ وہ تمہیں نعمتیں عطا فرماتا ہے، وَاَحِبُّوْنِیْ بِحُبِّ اللّٰہِ اور اللہ پاک کی محبّت کے سبب مجھ سے محبّت کرو (کیونکہ میں حبیبُ اللہ ہوں) وَاَحِبُّوْا اَھْلَ بَیْتِیْ لِحُبِّیْ اور میری محبّت کے سبب میرے اَہْلِ بیت سے محبّت رکھو۔[1]

حُبِّ ساداتِ اے خدا! دے واسِطہ | اہلِ بیتِ پاک کا فریاد ہے[2]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیتِ پاک سے محبّت رکھنا عشقِ رسول کا نتیجہ ہے، بندۂ مؤمن کی پہچان یہ ہے کہ وہ اللہ پاک سے محبّت کرتا ہے اس کے دِل میں محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت ہوتی ہے اور جس دِل میں محبّتِ رسول موجود ہے، اس کی پہچان یہ ہے کہ اسے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان سے بھی محبّت ہوتی ہے اور وہ اَہْلِ بیت پاک رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے بھی محبّت کرتا ہے۔ یہ سارے تعلق مِلانے کا نتیجہ یہ نکلا کہ صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیتِ پاک کی محبّت مسلمان ہونے کی نشانی ہے۔

اَہْلِ سُنّت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حضور | نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی[3]

وضاحت: یعنی ہم عاشقانِ رسول کا بیڑا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا، قبر، قیامت، پُل صِراط ہر جگہ پار ہی پار ہے کیونکہ اللہ پاک کے فضل سے ہم ہدایت کے ستاروں یعنی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان سے بھی محبّت کرتے ہیں اور فتنوں کے طُوفان سے بچانے والی کشتی یعنی اَوْلادِ مصطفےٰ سے بھی محبّت کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، مناقب اہل بیت النبی، صفحہ: 859، حدیث: 3796۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 588۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 153۔

عاشقانِ اَہلِ بیت کے جنّت میں داخلے کا مَنْظَر

امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک دِن حضرت مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! وہ 4 لوگ جو پہلے جنّت میں جائیں گے ان میں ایک میں ہوں، ایک تم ہو اور 2 تمہارے بیٹے حسن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما ہیں، ہماری اَوْلاد ہمارے پیچھے ہوگی اور ان کے پیچھے ہماری اَزْواج ہوں گی۔ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمارا گروہ (یعنی ہم سے محبّت کرنے والے) کہاں ہوں گے؟ فرمایا: تمہارا گروہ تمہارے پیچھے پیچھے جنّت میں جائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے...!! ذرا تصوُّر تو باندھیے! وہ کیسا حسین مَنْظَر ہوگا، ہمارے جان سے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ اور حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عنہما مِل کر جنّت میں داخِل ہو رہے ہوں گے، ان کے پیچھے پیچھے ساداتِ کرام ہوں گے اور اللہ پاک نے چاہا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہم عاشقانِ صحابہ و اَہلِ بیت ان کے پیچھے پیچھے جنّت میں پہنچ جائیں گے۔

باغِ جنّت میں مُحَمَّد مسکراتے جائیں گے
پُھول رحمت کے جھڑیں گے، ہم اُٹھاتے جائیں گے

ساداتِ کرام کے چند آداب

اللہ پاک کے نیک بندوں میں ایک نام حضرت علی خوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بھی ہے، آپ

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، رقم: 1566، حسین بن علی ابی طالب رَضِیَ اللہُ عنہما، جلد: 14، صفحہ: 169۔

بڑے کامِل ولی تھے، ساداتِ کرام کے ادب پر بہت زَور دیا کرتے تھے، فرماتے ہیں: ساداتِ کرام کے حُقوق میں سے یہ حق بھی ہے کہ ہم ان پر اپنی جانیں قربان کردیں کیونکہ یہ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جگر کے ٹکڑے ہیں ❁ ساداتِ کرام کے آداب میں سے ہے کہ ان کے سامنے خُود کو نہ دیکھیں (یعنی ان کے سامنے انتہائی عاجزی سے پیش آئیں، اپنی ضروریات ان پر قربان کریں) ❁ خُود کو ان پر ترجیح نہ دیں ❁ سیّد صاحِب چاہے بے عِلْم بھی ہوں، پھر بھی ان کا ادب بجالائیں ❁ حضرت علی خوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: اپنی خَواہشات پر ساداتِ کرام کی رضا کو مُقَدَّم رکھیں اور ان کی پُوری تعظیم کریں۔(1)

اہل بیت سے بُغض رکھنے والوں کا انجام

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح اَوْلادِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت رکھنے کے بے شُمار فضائل اور برکتیں ہیں، ایسے ہی ان سے بُغض و عداوت رکھنے کی بڑی سخت وعیدیں بھی ہیں۔ چنانچہ

اہل بیت سے دُشمنی رکھنے والا جہنمی

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کعبہ شریف اور مقامِ ابراہیم کے درمیان نمازیں پڑھے، وہیں رہ کر روزے رکھے، پھر وہ اَہلِ بیت کی دُشمنی پر مرجائے تو وہ جہنّم میں جائے گا۔(2)

باغِ جنّت کے ہیں بہرِ مدح خوانِ اَہلِ بیت | تم کو مژدہ نار کا اے دُشمنانِ اَہلِ بیت(3)

1... تنویر الازہار ترجمہ نور الابصار، جلد:1، صفحہ:363و364 مفصلاً۔

2... معجمِ کبیر، جلد:5، صفحہ:319، حدیث:11249۔

3... ذوقِ نعت، صفحہ:100۔

وضاحت: جو اَہلِ بیتِ پاک سے محبّت کرتے، ان کی تعریفیں بیان کرتے ہیں، ان کے لیے جنّت کے باغ ہیں اور جو دُشمنِ اَہلِ بیت ہے اس کے لیے جہنّم کی وعید ہے۔

سچّا عاشِقِ اَہلِ بیت کون...؟

آخر میں ایک اَہَم وضاحت (*Important explanation*) سُن لیجیے! ہم نے اَہلِ بیتِ پاک سے محبّت کرنی ہے مگر اَہلِ بیت کی سچّی محبّت کسے کہتے ہیں؟ یہ بھی سمجھ لیجیے!

روایت ہے: ایک دِن حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ خطبہ دے رہے تھے، اتنے میں امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لے آئے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جلدی سے خطبہ مکمل کیا اور منبر سے نیچے اُتر گئے، اب حضرت امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ منبر پر تشریف لائے، آپ نے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی، پھر فرمایا: مجھے میرے نانا جان نے بتایا کہ اللہ پاک فرماتا ہے: عرشِ اعظم کے پائے کے نیچے سبز رنگ کی ایک تختی ہے، اس پر لکھا ہے: اے آلِ مُحَمَّد کے گروہ! تم میں سے جو بھی روزِ قیامت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کی گواہی دیتا ہوا آئے گا، اللہ پاک اسے جنّت میں داخِل فرمادے گا۔

یہ سُن کر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: اے ابو عبد اللہ (یعنی امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ)! آلِ مُحَمَّد کا گروہ کون ہے؟ فرمایا: وہ جو شَیْخَیْن یعنی ابو بکر و عمر کو، عثمانِ غنی کو، میرے والِدِ محترم مولیٰ علی کو اور اے مُعَاوِیہ! آپ کو بُرا بھلا نہ کہتا ہو، وہ آلِ مُحَمَّد کا گروہ ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا! جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا بھی اَدَب کرتا ہے، 4 یارانِ نبی کا بھی ادب کرتا ہے اور خَالُ المؤمنین (یعنی سب مسلمانوں کے ماموں جان) حضرت امیر معاویہ

---

1 ...تاریخ ابن عساکر، رقم: 1566، حسین بن علی بن ابی طالب رَضِیَ اللہُ عنہما، جلد: 14، صفحہ: 114۔

رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے خِلاف بھی زبان نہیں کھولتا، وہ سچّا عاشقِ اَہلِ بیت ہے۔

اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام اور اَہلِ بیتِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا بااَدب، سچّا عاشق بنائے رکھے اور ان کی دُشمنی و گستاخی سے ہمیشہ محفوظ فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

محفُوظ سَدا رکھنا شَہا! بے ادبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو[1]

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: شعبہ اوقات الصلاۃ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دنیا بھر میں دین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے۔ انہیں شعبہ جات میں سے ایک اہم شعبہ **اوقاتُ الصّلاۃ** بھی ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! اِس شعبے کے تحت مسلمانوں کی آسانی کے لیے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تحقیق کے مطابق دنیا بھر کے بے شمار شہروں کے **اوقاتِ نماز** اور **سحر واِفطار کے نقشہ جات** تیار کیے گئے ہیں۔ جو کہ ❁ مختلف سائز کے کارڈز ❁ چارٹس ❁ اور کتابی شکل میں دستیاب ہیں۔

❁ اس کے ساتھ ساتھ ایک انوکھا سافٹ وئیر بنام (*Auqaat-us-Salaat*) اور موبائل ایپلی کیشن بنام *Prayer Times* بنائے گیے ہیں۔ جن کے ذریعے دنیا بھر میں کسی بھی مقام کے نمازوں کے اوقات اور سمتِ قبلہ معلوم کی جاسکتی ہے ❁ جماعت کے وقت موبائل کو آٹو سائلنٹ کرنے کا آپشن بھی موجود ہے ❁ اس کے علاوہ، قرآن پاک عربی متن اور ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے اور سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اذکار (روحانی علاج) بھی دیئے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 315۔

گئے ہیں ❁ کاؤنٹر تسبیح کے ذریعے آپ اپنے روزانہ کے اَوراد پڑھ سکتے ہیں ❁ اِس ایپلی کیشن کے ذریعے آپ ریڈیو مدنی چینل سُن سکتے ہیں ❁ اذکارِ نماز کو بھی تجوید کے ساتھ شامل کیا گیا ہے ❁ عیسوی اور اسلامی کیلنڈر (**Calendar**) کی سہولت بھی موجود ہے ❁ اس کے علاوہ آپ اس ایپلی کیشن کے ڈیش بورڈ (**Dashboard**) کو 2 کلر تھیم (**Two-color theme**) میں استعمال کر سکتے ہیں۔

❁ مزید اَلحمدُ لله! اس شعبے کے تحت ایک ایسا سافٹ ویئر بنایا گیا ہے جس کے ذریعے مساجد میں موجود ڈیجیٹل کلاکس میں اس شعبے کے تحت بنائے گئے اوقات نماز کو انسٹال کیا جا رہا ہے۔ تمام اسلامی بھائی مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والے ان اوقات کے چارٹس کو حاصل کیجیے ان کا ہمارے گھروں، مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں پر ہونا بہت ضروری ہے تاکہ ہم اپنی نمازوں کی بخوبی حفاظت کر سکیں۔ الله پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ایپلی کیشن کا تعارف: بہارِ شریعت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لله! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں اَلحمدُ لله! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت ہی پیاری، نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **بہارِ شریعت** لانچ کی گئی ہے ❁ صدرالشّریعہ، مولانا امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مایہ ناز تصنیف **بہارِ شریعت** کی تینوں جلدیں اس ایپلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں ❁ اس کے علاوہ بہارِ شریعت میں شامل قرآنی آیات، احادیث، اصطلاحات اور لغت اس ایپلی کیشن کا حِصّہ ہیں ❁ آپ اس ایپلی کیشن میں مطلوبہ متن تلاش بھی کر سکتے ہیں ❁ سرچ کو مزید بہتر کرنے کے

لیے اس میں اردو کی بورڈ کی سہولت ہے تاکہ ایپلی کیشن میں سرچ کرنے میں آسانی ہو۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

محرم شریف کے مدنی مذاکروں کا سلسلہ جاری ہے جو اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! 11 محرم شریف تک جاری رہے گا، یہ مدنی مذاکرے روزانہ رات 9 بج کر 45 منٹ پر مدنی چینل پر لائیو نشر ہو رہے ہیں، تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفہ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **فضائل اہل بیت** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے!

مکتبۃُ المدینہ نے سلطان کربلا، سید الشہداء، امام عالی مقام، حضرت امام حسین رَضِیَ اللهُ عَنْہ کی سیرت اور فضائل و کرامات پر مشتمل زبردست رسالہ **امام حسین رَضِیَ اللهُ عَنْہ کی کرامات** شائع کیا ہے، اِسی طرح ایمان کی حفاظت اور اس پر استقامت کے حوالے سے واقعات پر مشتمل رسالہ **حسینی دولہا** بھی شائع کیا ہے۔ رسالہ: **امام حسین رَضِیَ اللهُ عَنْہ کی کرامات 30 روپے** میں اور رسالہ: **حسینی دولہا 20 روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

مُحَرَّمُ الحرام شریف کے قافلوں کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! عالمی سطح پر شہدائے کربلا اور امام حسین رَضِیَ اللهُ عَنْہ کی خدمت میں

ثواب کانذرانہ پیش کرنے کے لیے دعوت اسلامی والے اللہ پاک کی راہ میں سفر کرکے نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں، علم دین سیکھتے سکھاتے ہیں۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی 8، 9، 10 محرم شریف 1448 ہجری شہدائے کربلا کے ایصالِ ثواب کے لیے قافلے سفر کریں گے۔ آپ بھی 3 دن قافلے میں سفر کرنے کی نیّت فرمالیجیے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت اجتماعات کی دعوت

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی صحابہ و اہلِ بیت سے محبّت کرنے والوں کی دینی تنظیم ہے، مُحَرَّم شریف کے پہلے 10 دن یوسی سطح پر صحابہ و اہلِ بیت رَضِیَ اللّٰہ عنہم کے ذکرِ خیر کے اجتماعات ہو رہے ہیں، آپ سے عرض ہے کہ اپنی یوسی میں ہونے والے اجتماعات بالخصوص اپنے یہاں ہونے والے 10 مُحَرَّم شریف کے اجتماع عاشوراء میں خود بھی شرکت کیجیے، دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے عاشُوراء (یعنی 10 محرَّم شریف) سے مُتَعَلِّق چند آدابِ بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔

عاشوراء (10 مُحَرَّم شریف) کے دن رات کو کرنے کے کام

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مجھے اللہ پاک پر گمان ہے کہ عاشورا (یعنی 10 مُحَرَّم

شریف)کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مٹا دیتا ہے۔[1]

عاشورا کی رات کا عمل: علما فرماتے ہیں: عاشوراء کی رات (9اور10 **مُحرّم شریف** کی درمیانی رات) میں 4 نفل اس طرح ادا کیجیے کہ ہر رکعت میں **سُورۂ فاتحہ** کے بعد آیۃُ الکرسی ایک بار اور **سُورۂ اِخلَاص** تین تین بار پڑھیے، پھر نماز سے فارغ ہو کر100 مرتبہ **سُورۂ اِخلَاص** پڑھیے۔ اِس کی برکت سے گُناہوں سے پاکی حاصل ہو گی اور جنّت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔[2]

عاشورا کے دن چند اعمال: **روزہ رکھنا:** اس دن بطورِ خاص پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خود بھی روزہ رکھا اور روزہ رکھنے[3] اور 9 یا 11 **مُحرّم شریف** کے روزے کو ساتھ ملانے کا حکم ارشاد فرمایا۔[4] **رِزْق میں کشادگی کا نسخہ:** فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو 10 **مُحرّم شریف** کو اپنے بچّوں کے خرچ میں کشادگی کرے گا تو اللہ پاک سارا سال اس کو کشادگی دے گا۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہم نے اس حدیث کا تجربہ کیا تو ایسے ہی پایا۔[5] **عاشورا کے دن کی مزید 10 نیکیاں:** **(1):** صدقہ کرنا **(2):** نفل نماز پڑھنا **(3):** ایک ہزار مرتبہ **سورۂ اخلاص** پڑھنا **(4):** عُلَما کی زیارت کرنا **(5):** یتیم کے سَر پر ہاتھ پھیرنا **(6):** غسل کرنا **(7):** سُرمہ لگانا **(8):** ناخن تراشنا **(9):** مریضوں کی بیمار پُرسی کرنا **(10):** صلح صفائی کرنا۔[6] **شہدائے کربلا کو ایصالِ ثواب کرنا:** امامِ عالی

---

1 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل استحباب صیام... الخ، صفحہ: 423، حدیث: 1162۔
2 ... جنّتی زیور، صفحہ: 157 بتغیر۔
3 ... بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، صفحہ: 524، حدیث: 2004 ملتقطاً۔
4 ... مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 100، حدیث: 2191۔
5 ... مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، جلد: 1، صفحہ: 365، حدیث: 1926۔
6 ... جنّتی زیور، صفحہ: 157 ملخصاً۔

مقام، حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور آپ کے ساتھ دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے شہید ہونے والوں کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی، ذِکر و دُرُود اور نذر و نیاز کا بھی اہتمام کیجیے ہو سکے تو قافلوں میں سفر کر لیجیے اور مکتبۃُ المدینہ سے مختلف رسائل حاصِل کر کے ان کو تقسیم کروا دیجیے۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور امیرِ اہلسنت حضرت **مولانا محمد الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو
رب کے در پر جھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 670-671 ملتقطاً۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَولُ البدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:149۔
3 ...قَولُ البدِیع، باب ثانی، صفحہ:125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔